لمحہ بہ لمحہ

توہین آمیز کارٹونوں کی اشاعت

مقصد کیا؟ کب کیا ہوا؟ کس نے کیا کیا؟ کس نے کیا کہا؟

توہین رسالت پر مبنی نازیبا کارٹونوں کی اشاعت' اور اس پر عالم اسلام

اور

مغربی دنیا کے ردعمل کا تاریخ وار جائزہ

اخذ و ترجمہ: سید افتخار احمد

واقعات کا تسلسل

☆ **ستمبر** 2005 میں فلیمنگ روز ایڈیٹر روزنامہ ''جیلنڈز پوسٹن'' نے بارہ کارٹونسٹس کی یہ ڈیوٹی لگائی کہ وہ بچوں کی کتاب پیغمبر اسلام ﷺ کی تمثیلی تصویریں بنائیں' حالانکہ ان کو ڈر تھا کہ انتہا پسند مسلمان ان پر قاتلانہ حملے کریں گے۔

☆ 30 **ستمبر** کو یہ تمثیلی تصویریں کارٹونز کی شکل میں ڈنمارک کے روزنامہ جیلنڈز پوسٹن نے شائع کئے۔

☆ 9 **اکتوبر** کو اسلامک سوسائٹی ڈنمارک نے ان کارٹونز کے بارے میں معافی کا مطالبہ کیا۔

☆ 17 **اکتوبر** کو مصر کے روزنامہ الفجر نے چھ کارٹونز ایک سخت مذمت آمیز مضمون کے ساتھ شائع کئے۔ لیکن حکومت مصر اور کسی مذہبی ادارے نے کوئی بیان نہ دیا۔

☆ 19 **اکتوبر** کو 11 ممالک کے سفیروں نے وزیر اعظم ڈنمارک سے ملاقات کی۔ مگر اس نے آزادئ صحافت (پریس) کا بہانہ بنا کر ان کا مطالبہ مسترد کر دیا۔

☆ 27 **اکتوبر** کو ڈینش کریمنل کوڈ کی دفعہ 140 اور 266B کے تحت جیلنڈ پوسٹن کے خلاف مقدمہ دائر کیا گیا۔

☆ 28 **اکتوبر** کو ڈینش اسلامی اداروں کی طرف سے پولیس کو بھی بتایا گیا کہ ان کارٹونز سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کی توہین کی گئی ہے جو کہ ڈنمارک کے قانون تعزیرات کے تحت جرم ہے۔

☆ **نومبر** 2005ء میں ڈنمارک کی اسلامک سوسائٹی نے شرقِ اوسط کا دورہ کیا تا کہ ان کارٹونز کے بارے میں انہیں مطلع کیا جائے۔

☆ 3 **نومبر** کو جرمنی کے اخبار ''فرینکفرٹرالجمنی زیٹنگ'' نے ان میں سے ایک کارٹون شائع کیا۔

☆ 7 **نومبر** کو بنگلہ دیش کی حکومت نے ڈنمارک کی حکومت سے کارٹونز کے بارے میں احتجاج کیا۔

☆ 11 **نومبر** کو ڈنمارک کے ایک اور اخبار ''ویک اینڈ اویزن'' نے پیغمبر اسلام ﷺ کے مزید دس کارٹون شائع کیے۔

☆ 24 **نومبر** کو اقوام متحدہ کے ایک خصوصی مندوب نے ڈینش مستقل مندوب برائے اقوام متحدہ سے اس کیس کی تفتیشی فائل پیش کرنے کا مطالبہ کیا۔

☆ 2 **دسمبر** کو ایک اعلان شائع ہوا جس میں ظاہر یہ ہوا کہ جماعت اسلامی نے کارٹونسٹ کے قتل پر 10 ہزار ڈالر انعام کا اعلان کیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ تھی کہ حکومت پاکستان سے ان الفاظ میں اعلان کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

☆ 7 **دسمبر** کو پاکستان میں لوگوں نے ان کارٹونز کے خلاف ہڑتال کر دی۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر لوئس آربر نے کہا کہ ہم پہلے ہی ڈنمارک سے اس کیس کی تفتیش کر رہے ہیں۔

☆ 19 **دسمبر** کو ڈنمارک کے 22 سابق سفیروں نے وزیر اعظم ڈنمارک کے 11 ممالک کے سفیروں کا مطالبہ (19 اکتوبر) نہ ماننے پر تنقید کی۔

☆ 29 **دسمبر** کو عرب لیگ نے حکومت ڈنمارک کو اس کی بے حسی پر تنقید کا نشانہ بنایا۔

☆ **یکم جنوری** 2006ء کو نیو ائر ڈے پر وزیر اعظم ڈنمارک نے اعلان کیا کہ ہمارے لیے مذہب اور صحافت برابر ہیں۔

☆ 6 **جنوری** کو ڈینش ریجنل پبلک پراسیکیوٹر نے اس کیس کی تفتیش یہ کہہ کر ختم کر دی کہ اس کیس میں حکومت کی مداخلت کا جواز نہیں بنتا اور آزادئ صحافت ہمارے لیے اہم ہے۔

☆ 7 **جنوری** کو سویڈن کے اخبار ''ایکسپریشن'' نے بھی دو تصویریں شائع کیں۔

☆ 10 **جنوری** کو ناروے کے عیسائی اخبار ''میگازینٹ'' نے تمام بارہ کارٹون شائع کیے۔

☆ 22 **جنوری** کو بلجیم کے اخبار ''برسلز جرنل'' نے کارٹون شائع کیے۔

☆ 23 **جنوری** کو ڈینش حکومت نے اقوام متحدہ کے مطالبہ 24 نومبر 2005ء کے جواب میں اپنا جواز پیش کیا۔

☆ 24 **جنوری** کو سعودی حکومت نے پہلا عوامی مذمت نامہ جاری کیا۔

☆ 26 **جنوری** کو سعودی عوام نے ڈینش ڈیری کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا۔

☆ سعودی حکومت نے اپنے سفیر کو ڈنمارک سے واپس بلا لیا۔

☆ ناروے کی وزارت خارجہ نے اپنے شرقِ اوسط کے سفیروں کو پیغام بھیجا کہ اگرچہ آزادئ تقریر ہماری سوسائٹی کا بنیادی ستون ہے۔ تاہم ہمیں افسوس ہے کہ اخبار مذکور نے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا خیال نہیں رکھا۔

☆ 27 **جنوری** کو کویت نے بھی بائیکاٹ شروع کر دیا۔

☆ 28 **جنوری** کو ڈینش سفیر برائے سعودیہ نے ''امریکن ایسوسی ایٹ پریس'' کے انٹرویو میں جیلنڈز پوسٹن پر تنقید کی کہ انہوں نے اسلام کو سمجھا نہیں ہے۔ حالانکہ حکومت ڈنمارک نے کوئی ایسا بیان نہیں دیا۔

☆ اسلامی کانفرنس کی تنظیم OIC نے مطالبہ کیا کہ ڈنمارک کی حکومت فوری طور پر ان کارٹونز کی مذمت کرے۔

☆ **29 جنوری** کو لیبیا نے ڈنمارک میں اپنا سفارت خانہ بند کر دیا۔

☆ سعودی عرب میں ڈنمارک کے سفیر کے 28 جنوری کے بیان کو ڈینش پیپلز پارٹی نے سفیر کا ذاتی بیان قرار دیا' اور حکومت سے سفیر کی سرزنش کا مطالبہ کیا۔

☆ حامد کرزئی نے کارٹونز کی اشاعت کو ایک غلطی قرار دیا اور آئندہ محتاط رہنے کی توقع ظاہر کی۔

☆ یمن کی اسمبلی نے کارٹونز کی مذمت کی۔

☆ OIC نے اقوام متحدہ میں ایک قرارداد پیش کی جس کے ذریعے آئندہ مذہبی جذبات کو مجروح کرنے سے باز رہنے کی تاکید کی گئی۔

☆ بحرین نے کارٹونز کی مذمت کی۔

☆ شام نے کارٹونز کی مذمت کی۔

☆ جہاد اسلامیہ نے ڈنمارک' ناروے اور سویڈن کے باشندوں کو غازہ سٹرپ خالی کرنے کے لیے 48 گھنٹے کا نوٹس دیا۔

☆ شہادت الاقصیٰ بریگیڈ نے علاقہ خالی کرنے کے لیے انہیں 72 گھنٹے کا نوٹس دیا۔

☆ قطر میں ڈنمارک کی مصنوعات کا بائیکاٹ شروع ہوا۔

☆ **30 جنوری** کو جیلنڈز پوسٹن نے ایک اخباری بیان میں ڈینش اور عربی زبان میں معافی مانگ لی۔

☆ سابق صدر امریکہ بل کلنٹن نے اسے تاریخی مذہبی مخالفت کا نام دیا' اور کارٹون چھاپنے کی مذمت کی۔

☆ ڈنمارک کے وزیر اعظم نے کہا کہ ذاتی طور پر وہ ان کارٹونز کا مخالف ہے مگر حکومتی عدم مداخلت پر اصرار کیا۔

☆ یورپی یونین نے ڈنمارک کی تائید کی اور کہا کہ ڈینش مصنوعات کا احتجاجی بائیکاٹ ورلڈ ٹریڈ قوانین کی خلاف ورزی ہے۔

☆ جیلنڈز پوسٹن نے دوسری دفعہ اخباری بیان عربی' انگریزی اور ڈینش زبان میں دیا تاکہ غلط فہمیاں دور ہو سکیں اور ایک دفعہ پھر اسلامی سوسائٹی کے جذبات مجروح کرنے پر معافی مانگی۔

☆ **31 جنوری** کو ڈنمارک کی مسلم ایسوسی ایشن نے وزیر اعظم اور جیلنڈز پوسٹن کے 30 جنوری کے معافی نامہ پر اطمینان کا اظہار کیا' اور کہا کہ وہ حالات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے حیرانی اور افسوس کا اظہار کیا کہ حالات اتنے خراب ہو جائیں گے۔

☆ 17 اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ نے حکومت ڈنمارک سے دوبارہ مطالبہ کیا کہ کارٹون بنانے والوں کو سزا دی جائے' اور آئندہ ایسا نہ کرنے کی ضمانت دی جائے۔

☆ ڈنمارک کے وزیر اعظم نے ایک پریس کانفرنس منعقد کی' اور ڈنمارک کے مسلمانوں سے خواہش کی کہ وہ حالات کی بہتری کی کوشش کریں۔ ساتھ ہی یہ بھی دہرایا کہ آزادئ تقریر ڈینش سوسائٹی کا ناگزیر حصہ ہے' اور یہ کہ ڈینش حکومت پریس کی آزادی پر اثر انداز ہونے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ وہ گفت و شنید کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس دوستی کے لیے جو ڈینش حکومت اور مسلم دنیا میں تھی' الجزیرہ TV نے وزیر اعظم کو TV پر آنے کی دعوت دی۔ لیکن انہیں توقع تھی کہ وہ اس پیش کش کو قبول نہیں کرے گا۔

☆ بحرین کی نیشنل اسمبلی نے ڈنمارک کی ملکہ مارگریٹ II اور حکومت سے معافی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اگر انہوں نے یہ بات نہ مانی تو بحرین ڈنمارک کی مصنوعات کا بائیکاٹ کرے گا اور اسے دیگر GCC ممالک سے مل کر تیل کی سپلائی بند کر دے گا۔

☆ حماس کے لیڈر عدنان عصغور نے ڈنمارک کی حکومت سے 12 کارٹونسٹس اور جیلنڈز پوسٹن کو سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

☆ بل کلنٹن سابق صدر امریکہ نے خدشہ ظاہر کیا کہ کہیں مذہبی مخالفت' اسلام مخالفت تعصب میں تبدیل نہ ہو جائے۔ اور اسلام کے خلاف ان شرمناک کارٹونز کی مذمت کی۔

☆ روس کے صدر ولاڈی میر پیوٹن نے کریملن میں ایک تقریر کے دوران کہا کہ ڈینش حکومت آزادئ صحافت کی آڑ میں مسلمانوں کو ذلیل کرنے والے لوگوں کو بچانا چاہتی ہے۔

☆ آئس لینڈ کے اخبار DV نے بارہ میں سے چھ کارٹون شائع کئے۔

☆ جرمنی کے اخبار ڈائی ٹیگزی ٹنگ نے بھی دو کارٹون شائع کئے۔

(جاری ہے)